''صلیبی دہشت گردی اور عالم اسلام''

عالم اسلام میں جہاد کے احیا کی حالیہ جدوجہد میں دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کا کردار کسی سے مخفی نہیں ہے اور شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحمہ اللہ تعالیٰ کے فکر وکردار کو اس میں اساسی حیثیت حاصل ہے۔ حضرت شیخ الحدیث کے فرزند وجانشین حضرت مولانا سمیع الحق اس مشن اور جدوجہد کا پرچم پوری استقامت اور حوصلے کے ساتھ تھامے ہوئے ہیں اور مختلف محاذوں پر اس سلسلے میں اہل حق کے موقف کی بے لاگ ترجمانی کر رہے ہیں۔ ہمارے فاضل دوست مولانا عبدالقیوم حقانی نے اس سلسلے میں عالمی پریس کے مختلف نمائندوں کو دیے گئے مولانا سمیع الحق کے انٹرویوز کو مرتب کر کے پیش کیا ہے جس میں موجودہ عالمی تناظر میں دینی حلقوں، جہادی قوتوں اور علماے حق کے موقف وکردار کی بھرپور وضاحت موجود ہے۔

۵۰۰ صفحات پر مشتمل یہ خوب صورت مجلد کتاب القاسم اکیڈمی، خالق آباد، ضلع نوشہرہ صوبہ سرحد نے شائع کی ہے اور اس کی قیمت ۲۴۰ روپے ہے۔

''بیس علماے حق''

مولانا حافظ اکبر شاہ بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے اکابر علماے حق کی خدمات وشخصیات کے تعارف کا خصوصی ذوق بخشا ہے اور وہ اس حوالے سے مسلسل مصروف عمل رہتے یں۔ زیر نظر کتاب میں انھوں نے شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی، مولانا سید مرتضیٰ حسن چاندپوری، علامہ سید سلیمان ندوی، مولانا مفتی محمد حسن، مولانا سید بدر عالم میرٹھی، مولانا خیر محمد جالندھری، مولانا محمد ادریس کاندھلوی، مولانا ظفر احمد عثمانی، مولانا مفتی محمد شفیع، مولانا سید محمد یوسف بنوری، مولانا احتشام الحق تھانوی، مولانا قاری محمد طیب، مولانا شمس الحق افغانی، مولانا محمد مالک کاندھلوی، علامہ محمد شریف کشمیری، مولانا مفتی جمیل احمد تھانوی، مولانا محمد منظور نعمانی، مولانا سید ابوالحسن علی ندوی، مولانا مفتی عبدالشکور ترمذی اور مولانا مفتی رشید احمد لدھیانوی کے حالات زندگی اور دینی وعلمی خدمات کو مرتب انداز میں پیش کیا ہے۔

۶۸۰ صفحات پر مشتمل یہ مجلد کتاب مکتبہ رحمانیہ، اقرا سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور نے شائع کی ہے اور قیمت درج نہیں۔

''تحریک پاکستان کے عظیم مجاہدین''

یہ بھی مولانا حافظ محمد اکبر شاہ بخاری آف جام پور کی تصنیف ہے اور اس میں تحریک آزادی اور تحریک پاکستان کے تاریخی پس منظر میں حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ اور ان کے خانوادہ، حضرت حاجی شریعت اللہ، حضرت حاجی امداد اللہ